ادارہ

اخبار الاحرار

مجلس احرار اسلام پاکستان کی سرگرمیاں

مرزا قادیانی کی تعلیمات سے متنفر ہوکر مسلمان ہوا ہوں: شیخ راحیل احمد

مرزا قادیانی اپنی تحریرات اور تعلیمات کی رو سے پہلے دن سے دائرہ اسلام سے خارج تھا

جامع مسجد احرار چناب نگر میں اجتماع سے سید عطاء المہیمن بخاری و دیگر علماء کا خطاب

چناب نگر (یکم اکتوبر) جرمنی کے سابق قادیانی لیڈر شیخ راحیل احمد' جو ان دنوں پاکستان کے دورے پر ہیں' نے جامع مسجد احرار چناب نگر میں بہت بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ میں ردّ قادیانیت پر مبنی لٹریچر پڑھ کر نہیں بلکہ مرزا قادیانی کی تعلیمات سے متنفر ہوکر مسلمان ہوا ہوں۔ قادیانی اگر مرزا قادیانی کی تعلیمات کا بغور جائزہ لیں تو وہ بھی اسی نتیجے پر پہنچیں گے کہ نبی تو بہت دور کی بات ہے' مرزا قادیانی شریف انسان کہلانے کا بھی حق دار نہیں۔ نماز جمعۃ المبارک سے قبل منعقد ہونے والے اجتماع سے قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری، پروفیسر خالد شبیر احمد، عبداللطیف خالد چیمہ اور مولانا محمد مغیرہ نے بھی خطاب کیا۔ شیخ راحیل احمد نے کہا کہ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہوا ہے کہ میں کفر و گمراہی اور ارتداد کی وادی سے نکل کر محمد عربی ﷺ کی غلامی میں آ گیا ہوں۔ مجلس احرار اسلام، دیگر دینی جماعتوں اور تمام مسلمانوں نے مجھے جو عزت دی ہے میں اس کے شکریے کا حق ادا نہیں کرسکتا۔ انہوں نے کہ مرزا غلام احمد قادیانی اپنی تحریرات اور تعلیمات کی رو سے پہلے دن سے دائرہ اسلام سے خارج تھا۔ انہوں نے قادیانیوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ میں کل تک تمہاری مشینری کا پرزہ رہا ہوں۔ میں اندر کی ساری باتیں خوب جانتا ہوں۔ مجھے قادیانیوں سے کوئی ذاتی اختلاف نہیں۔ میں سمجھتا ہوں قادیانیت ایک دھوکے کا نام ہے اور جو بھی دھوکے کے اس حصار اور چندے کے دھندے کے فراڈ سے نجات حاصل کرے گا وہ نجات پا جائے گا۔ شیخ راحیل احمد نے کہا کہ مرزا قادیانی اپنے ہی دعوے کے مطابق انگریز کا خود کاشتہ پودا ہے۔ اب بھی قادیانی جماعت یہود و نصاریٰ کے اسلام کش عزائم کی تکمیل کے لیے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا اسلام اور قادیانیت آپس میں متصادم ہیں۔ قادیانی جماعت سود کو حلال قرار دیتی ہے۔ قادیانی جماعت میں نہ کسی کا مال محفوظ ہے اور نہ ہی عزت۔ یہ لوگ عزتوں کے سوداگر ہیں اور مال اکٹھا کرنے کے لیے نت نئے حربے اور قانون لاگو کر کے قادیانیوں کا بھی استحصال کر رہے ہیں۔ انہوں نے دینی رہنماؤں سے دردمندانہ اپیل کی کہ وہ قادیانیوں کو دعوت اسلام حکمت و دانائی سے دیں اور ایسے

اقدامات نہ کریں جن سے بیرون ممالک قادیانی الٹا فائدہ اٹھائیں۔ انہوں نے شہداء ختم نبوت اور قائدین تحریک ختم نبوت کی قربانیوں کا ذکر کرتے ہوئے انہیں اسلام کا ہراول دستہ قرار دیا اوران کی جدوجہد کو ہدیہ تبریک پیش کیا۔ قبل ازیں شیخ راحیل احمد جب مسجد احرار پہنچے تو ان کا والہانہ استقبال کیا گیا اور فضا نعروں سے گونج اٹھی۔ دریں اثناء جامع مسجد احرار میں سالانہ مجلس قرأت ونعت منعقد ہوئی، جس میں ملک بھر سے قراء کرام اور نعت خواں حضرات نے شرکت کی۔

حکومت الٰہیہ کا قیام ہماری منزل ہے: مجلس احرار اسلام کراچی

کراچی (۵راکتوبر) مجلس احرار اسلام کراچی کے ناظم مولانا احتشام الحق احرار نے کہا ہے کہ حکومتِ الٰہیہ کا قیام ہماری منزل ہے۔ اسلام کفر کے سہاروں کا محتاج نہیں ہے۔ جمہوری نظام میں انسان قانون سازی کرتے ہیں۔ اللہ کو ماننے والوں اور کافر و مرتد لوگوں کی ووٹنگ پاور ایک ہے۔ جس سے دنیا میں جہالت وگمراہی پھیل رہی ہے۔ جبر واستبداد کے ہاتھوں انسانی معاشرہ تباہی اور بربادی کی طرف رواں دواں ہے۔ مسلم ممالک میں کرپشن کو طاقت کے زور پر رواج دیا جارہا ہے۔ جھوٹ، منافقت اور قومی دولت کو لوٹنے والے جمہوری عمل کے ذریعے اقتدار پر براجمان ہیں۔ گریجویٹ ممبران اسمبلی آئینی تقاضوں کو پس پشت ڈال کر اپنی تجوریاں بھر رہے ہیں۔ مدارس اور مساجد سمیت علماء کرام امریکہ کے اشارے پر مجرم بنادیئے گئے ہیں۔

علماء کرام کی شہادت اسلام اور ملک دشمن قوتوں کی سازش کا نتیجہ ہے: سید محمد کفیل بخاری

کراچی (۱۲راکتوبر) مجلس احرار اسلام کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ مفتی محمد جمیل خان اور مولانا نذیر احمد تونسوی کی شہادت اسلام اور ملک دشمن قوتوں کی سازش کا نتیجہ ہے۔ ایک ایک کر کے علماء کو راستے سے ہٹایا جارہا ہے۔ عالمی دہشت گرد اور سامراج عالم اسلام کی متحرک شخصیتوں کو قتل کر کے مسلمانوں کو قیادت سے محروم کرنا چاہتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مفتی محمد جمیل خان شہید کے پسماندگان سے تعزیت کرتے ہوئے کیا۔ سید محمد کفیل بخاری نے اقراء روضۃ الاطفال ہیڈ آفس ضیاء الدین میں منعقدہ تعزیتی پروگرام میں شرکت کی۔ اس سے قبل مفتی محمد جمیل شہید کے گھر تشریف لے گئے اور مفتی محمد شافی اور ریان سے تعزیت کی۔ دفتر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت میں بھی جا کر اظہار تعزیت کیا۔ مجلس احرار اسلام کراچی کے امیر شفیع الرحمٰن اور ناظم مولانا احتشام الحق معاویہ آپ کے ہمراہ تھے۔ سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ ملک میں امن وامان کی حالت انتہائی مخدوش ہے۔ سانحہ سیالکوٹ اور سانحہ ملتان کے بعد کراچی میں علماء کی شہادت حکومت کے لیے لمحہ فکریہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہود ونصاریٰ اور ان کے ایجنٹ دہشت گردی کی ایسی کارروائیوں کے ذریعے دینی قوتوں کو خوفزدہ کر کے ان کے گرد گھیرا مزید تنگ کرنا چاہتے ہیں اور اسی آڑ میں علماء اور دینی جماعتوں کو بدنام کرنا چاہتے ہیں۔

سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ حکمران دینی رہنماؤں اور جماعتوں کے خلاف جو اقدامات کر رہے ہیں، وہ عالمی

سامراج کے ایجنڈے کی تکمیل ہے۔انہوں نے کہا کہ ہمارے حوصلے بلند ہیں۔ ہماری قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔اللہ تعالیٰ ہمیں اس کا بدلہ ضرور دیں گے۔انہوں نے کہا کہ حکمرانوں نے پہلے کبھی انصاف کیا ہے نہ آئندہ ان سے انصاف کی توقع ہے۔ہمیں اپنے لیے خود انصاف اور حفاظت کی راہیں سوچنی ہوں گی۔انہوں نے کہا کہ دشمن عیار ہے، حالات پریشان کن ہیں اور قوم مایوس ہے، عوام جبر کے ماحول میں سانس لے رہے ہیں۔ یہ تمام حالات یہود ونصاریٰ اور ان کے کارندوں نے وطن عزیز میں پیدا کیے ہیں۔سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ تمام مدارس، دینی جماعتیں اور علماء مل بیٹھ کر غور وفکر کریں اور مستقبل میں اپنے تعمیری اور پائیدار کردار کے لیے منظم منصوبہ بندی کریں محض جذباتی اور ہنگامی بنیادوں پر سوچنا اور کام کرنا انتہائی نقصان دہ ہے۔قبل ازیں انہوں نے جامعہ بنوریہ کے مہتمم مفتی محمد نعیم صاحب سے ملاقات میں مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا۔

سید محمد کفیل بخاری نے ہفت روزہ ''اخبار المدارس'' کی صحافتی خدمات کو سراہا اور کہا کہ ''اخبار المدارس'' کا اجراء ایک خوش آئند اقدام ہے۔انہوں نے کہا کہ جناب مفتی محمد نعیم کی ادارت میں ''اخبار المدارس'' نے دینی مدارس کے چالیس ہزار طلبہ کے مسائل اور ان کے حقوق سے متعلق دبی ہوئی آواز کو اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ نیز مدارس کے علماء اور طلباء کرام کو صحافتی میدان میں اپنی صلاحیتوں کو جلا بخشنے کا موقع فراہم کیا ہے۔مجلس احرار اسلام کراچی کے رہنما شفیع الرحمٰن احرار اور مولانا احتشام الحق معاویہ بھی ان کے ہمراہ تھے۔

سالانہ جلسہ وتقریب تقسیم اسناد، دارالعلوم ختم نبوت چیچہ وطنی

چیچہ وطنی (رپورٹ: حکیم محمد قاسم۔۷/اکتوبر) مجددِ احرار جانشین امیر شریعت مولانا سید ابوذر بخاری نور اللہ مرقدہ نے ۷۱-۱۹۷۰ء سے لے کر تادم صحت جن نوجوانوں کی تربیت پر خصوصی توجہ فرمائی، جناب عبداللطیف خالد چیمہ ان میں سرفہرست ہیں۔ بڑے شاہ جی مرحوم نے مجلس احرار اسلام کی دعوت اور اس کے ابلاغ کے لیے ''اپنی جگہ پر اپنی بات'' کی بنیاد پر کارکنوں میں احساس ذمہ داری پیدا کیا۔محسن احرار مولانا سید عطاء المحسن بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اس ذمہ داری کی تکمیل کرتے ہوئے مدارس ودفاتر کے قیام واستحکام کے لیے خصوصی عملی جدوجہد کی۔نتیجتاً ۱۹۸۵ء میں جناب عبداللطیف خالد چیمہ نے حضرت پیر جی عبدالعلیم شہید رحمہ اللہ کی زیر سرپرستی اور مجددِ جہاد مولانا مسعود احمد کشمیری شہید رحمتہ اللہ علیہ کی دعاؤں سے جامع مسجد بلاک ۱۲ چیچہ وطنی میں ۱۹۷۶ء سے قائم دفتر احرار سے متصل دارالعلوم ختم نبوت کا آغاز واجراء کیا۔

ابتداً ناظرہ تعلیم قرآن اور درجہ کتب کا اجراء کیا گیا۔بعض ناگزیر وجوہات کی بناء پر درجہ کتب موقوف ہوگیا۔جبکہ درجہ حفظ کی ابتدا تقریباً ۱۹۸۹ء میں ہوئی۔تب فدائے قرآن حضرت قاری محمد قاسم صاحب کو مدرس مقرر کیا گیا۔ابتدا میں مدرسہ کی عمارت کرایہ پر تھی۔اب الحمدللہ مدرسہ سے متصل مکان خرید کر شامل کرلیا گیا ہے، جہاں اس وقت احرار لائبریری، مہمان خانہ، سٹور بنایا گیا ہے۔دارالعلوم ختم نبوت کی ایک شاخ ہاؤسنگ کالونی میں احرار ختم نبوت سنٹر کے نام سے قائم ہے۔جس کا سنگ بنیاد خواجہ خواجگان حضرت خواجہ خان محمد دامت برکاتہم نے اپنے دست حق پرست سے رکھا تھا۔یہاں بھی حفظ

قرآن کی تعلیم شروع ہو چکی ہے۔

دارالعلوم ختم نبوت سے ہر سال کئی طالب علم حفظ قرآن کی دولت سے مالا مال ہو کر زندگی کے مختلف شعبوں میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ہر سال شعبان کے مہینہ میں تقریب تکمیل قرآن منعقد ہوا کرتی تھی، جس میں طلبا کی دستار بندی کی جاتی تھی۔ چند ماہ قبل مدرسہ کے منتظم اعلیٰ جناب عبداللطیف خالد چیمہ نے یہ نقطہ اٹھایا کہ اس سال تقریب کے موقع پر گزشتہ بیس برسوں میں جتنے طلباء قرآن حفظ کر کے فارغ ہوئے اُن سب کو بلا کر اسناد دی جائیں۔ تقریب کو کامیاب بنانے کے لیے گزشتہ دو ماہ کے دوران چار اجلاس ہوئے اور مختلف امور پر مشورے کے بعد ۷؍ اکتوبر ۲۰۰۴ء بروز جمعرات تقریب تقسیم اسناد و جلسہ منعقد کرنے کا فیصلہ ہوا جبکہ حکیم محمد قاسم کو تقریب کا نگران مقرر کیا گیا۔ سابق طلبا کے پتے تلاش کر کے دعوت نامے ارسال کئے گئے۔ مدرسہ کے ریکارڈ میں طلباء کے پتے موجود نہ تھے لیکن حضرت استاد محترم قاری محمد قاسم صاحب کی شدید تگ و دو کے بعد تقریباً ۱۰۰ سے زیادہ طلباء کے پتے ملے اور ان کو دعوت نامے ارسال کئے گئے۔ ''نقیبِ ختم نبوت'' میں اشتہار دیا گیا اور تمام طلباء کو ۶؍ اکتوبر کی شام حاضری کے لیے پابند کیا گیا۔ ۷؍ اکتوبر جمعرات کے تمام دن کا شیڈول واضح جگہ پر آویزاں کیا گیا۔ نماز فجر کے بعد مولانا عابد مسعود صاحب کا درس قرآن ہوا۔ ۸ بجے تمام طلباء کو ناشتہ پیش کیا گیا۔ ساڑھے نو بجے دوسری نشست حضرت قاری محمد قاسم کی زیر صدارت شروع ہوئی۔ تلاوت و نعت کے بعد حکیم محمد قاسم نے اس تقریب کی غرض و غایت بیان کی۔ اس کے بعد حضرت قاری محمد قاسم کے شاگرد رشید مولوی محمد عمران کا اصلاحی و تبلیغی بیان ہوا۔ تمام طلباء کا آپس میں تعارف ہوا اور بطور ریکارڈ ایک رجسٹر پر ان کے پتا جات اور مصروفیات نوٹ کی گئیں۔ یہ نشست ۱۲ بجے تک جاری رہی۔ اس کے بعد طعام و آرام کا وقفہ ہوا۔ بعد نماز ظہر تیسری نشست جناب عبداللطیف خالد چیمہ کی زیر صدارت شروع ہوئی۔ تلاوت و نعت کے بعد جناب عبداللطیف خالد چیمہ نے ''عصر حاضر میں ہماری ذمہ داریاں'' کے موضوع پر نہایت اہم گفتگو فرمائی۔ مجلس احرار اسلام کی دعوت اور پیغام کے حوالے سے پُر مغز بیان فرمایا۔ اسی اثناء میں امیر مجلس احرار اسلام ابن امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ تشریف لے آئے۔ آپ کا اصلاحی بیان ٹھیک ساڑھے تین بجے شروع ہوا اور عصر کی اذان سے متصل ختم ہوا۔ بعد نماز مغرب وقفہ طعام ہوا اور تمام طلباء نے نمازِ عشاء مرکزی مسجد عثمانیہ میں ادا کی اور آخری نشست کا آغاز ہوا۔ نقابت کی ذمہ داری حکیم محمد قاسم نے سنبھالی۔ حافظ محمد عبداللہ آف جلہ ارائیں نے تلاوت کی۔ حافظ حسان معاویہ اور یوسف فاروقی نے نعت پڑھی۔ مولانا عابد مسعود نے جلسہ اور تقریب کا پس منظر بیان کیا۔ جناب عبداللطیف خالد چیمہ، مولانا محمد ارشاد اور حضرت پیر جی کا مفصل بیان ہوا۔ حضرت پیر جی کے بیان سے قبل دستار بندی و تقسیم اسناد کا مرحلہ طے ہوا۔ شیخ الحدیث مولانا محمد نذیر، استاذ العلماء مولانا محمد ارشاد نے اپنے دست شفقت سے تمام طلباء کی دستار بندی کی۔ حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ نے اپنے دست حق پرست سے اسناد تقسیم کیں۔ جلسہ شیخ الحدیث مولانا محمد نذیر کی دعا پر اختتام پذیر ہوا۔

دارالعلوم ختم نبوت کے سابق فضلاء تقریباً ۱۰۸ ہیں۔ ان میں سے چند ایک کا تعارف درج ذیل ہے۔ یہ وہ طالب علم ہیں جنھوں نے حفظ قرآن کریم دارالعلوم سے مکمل کیا۔

☆مولانا محمد عمران (عالم دین۔امیر تبلیغی مرکز' سیالکوٹ) ☆مولانا محمد عابد مسعود (فاضل جامعہ اشرفیہ۔ مدرس مرکزی مسجد عثمانیہ' چیچہ وطنی) ☆مولانا احمد معاویہ (فاضل جامعہ خیر المدارس ملتان' مدیر ''خواتین کا اسلام'' کراچی) ☆قاری محمد سلیم (مدرس جامع مسجد ولی محمد' ہڑپہ) ☆قاری عبدالرشید (مدرس' جلہ ارائیں) ☆مولوی مقبول احمد (فاضل جامعہ اشرفیہ) ☆مولوی عبدالحفیظ (فاضل جامعہ خیر المدارس ملتان۔ مدرس پیرمحل) ☆مولوی شبیر حسین (متعلم جامعہ خیر المدارس' ملتان) ☆مولوی محمد آصف (متعلم جامعہ بنوریہ' کراچی) ☆مولوی محمد اعظم (متعلم جامعۃ الرشید' کراچی) ☆مولوی محمد عدنان اسلم (متعلم تبلیغی مرکز رائے ونڈ) ☆قاری ضیاء الرحمٰن (مدرس احرار ختم نبوت سنٹر' چیچہ وطنی) ☆قاری شوکت علی (مدرس مدرسہ فیض القرآن ٹوبہ ٹیک سنگھ) ☆حافظ محمد عثمان جوئیہ ایڈووکیٹ (بی اے ایل ایل بی' چیچہ وطنی) ☆حافظ محمد بلال (ایم بی اے) ☆حافظ حکیم محمد قاسم (فاضل طب والجراحت طبیہ کالج لاہور)

چند سابق طلباء کے تاثرات

''حضرت قاری محمد قاسم صاحب بہت ہی شفیق استاد ہیں۔ ان ہی کی دعاؤں سے آج ہم دین اسلام کا علم حاصل کر سکے ہیں۔ ہم نے اسی مدرسہ سے بنیادی تعلیم حاصل کی۔ میں اساتذہ کا شکرگزار ہوں کہ ہمیں مادر علمی میں دعوت دی اور ہم اساتذہ کی زیارت سے مستفید ہوئے۔'' (مولانا محمد عمران' سیالکوٹ)

''ہمیں اس مدرسہ سے صحیح رہنمائی ملی اور اساتذہ کی مہربانی اور شفقت سے ہم آج دین کا کام کر رہے ہیں۔''
(حافظ محمد بلال' ڈسکہ)

''یہ پروگرام ان شاء اللہ انقلاب کا سنگ میل ثابت ہوگا۔ جناب عبداللطیف خالد چیمہ کی زیرنگرانی مدرسہ مزید ترقی کے درجات طے کرے گا۔'' (مولوی محمد آصف سلیم)

''ہمیں زندگی بھر توقع نہ تھی کہ ایک دفعہ ہم پھر طالب علم ساتھیوں سے ملاقات کر سکیں گے۔ اللہ تعالیٰ مدرسہ کے منتظمین کی عمر اور عمل میں برکت عطاء فرمائے۔ ایسے پروگرام آئندہ بھی ہوتے رہنے چاہئیں۔'' (قاری ضیاء الرحمٰن' پاکپتن)

جامعہ بستانِ عائشہؓ دارِ بنی ہاشم کے امتحانات

جامعہ بستانِ عائشہؓ دارِ بنی ہاشم ملتان میں اس سال درجہ عامہ سے لے کر عالمیہ تک کی طالبات نے وفاق المدارس العربیہ کے تحت امتحان دیا ہے۔ طالبات کی تعداد درج ذیل ہے:

درجہ عامہ: ۲۱ | درجہ خاصہ: ۱۴ | درجہ عالیہ: ۱۵ | درجہ عالمیہ: ۱۴ | کل طالبات: ۶۴

درجہ ناظرہ قرآن کریم:۵۲ درجہ حفظ قرآن کریم:۴۱ کل طالبات:۹۳

ترجمہ ودورۂ تفسیر قرآن کریم کی طالبات:۲۲ (اس درجہ میں سکول وکالج کی طالبات کے علاوہ گھریلو خواتین بھی شامل ہیں)

شعبہ پرائمری میں ۱۵۰ بچیاں زیر تعلیم ہیں۔اس شعبہ کی ہر جماعت کو باقاعدہ ایک ایک گھنٹہ قرآن کریم کی تعلیم دی جاتی ہے۔ نماز اور مسنون دعائیں یاد کرائی جاتی ہیں۔ ہر صبح بچیاں اجتماعی طور پر مسنون دعائیں باوازِ بلند پڑھ کر مدرسہ کا آغاز کرتی ہیں۔

جامعہ بستانِ عائشہ کا سالانہ اجتماع ۱۹؍رجب ۱۴۲۵ھ مطابق ۵؍ستمبر ۲۰۰۴ء بروز اتوار منعقد ہوا۔اس موقع پر بخاری شریف کی آخری حدیث کا درس بھی ہوا اور طالبات ومعلمات کے اصلاحی وتربیتی بیانات ہوئے۔آخر میں مدرسہ معمورہ کے ناظم اعلیٰ سید محمد کفیل بخاری نے ''علم دین کی اہمیت وضرورت'' کے عنوان پر خطاب کیا۔

مدرسہ معمورہ ملتان کے امتحانات

ملتان (رپورٹ: حافظ نوید احمد۔۱۹؍ستمبر) مدرسہ معمورہ ملتان کے شعبہ کتب کے امتحانات ۳؍شعبان المعظم ۱۴۲۵ھ مطابق ۱۹؍ستمبر ۲۰۰۴ء بروز اتوار منعقد ہوئے۔ ممتحن جامع مسجد احرار چناب نگر کے خطیب اور مبلغ احرار حضرت مولانا محمد مغیرہ مدظلہ تھے۔درجہ اولیٰ کے ۵ اور درجہ ثانویہ کے ۶ طلباء نے شرکت کی۔مجموعی طور پر نتیجہ تسلی بخش رہا۔

شعبہ حفظ وناظرہ قرآن کے سالانہ امتحان ۲۳؍شعبان المعظم ۱۴۲۵ھ مطابق ۹؍اکتوبر ۲۰۰۴ء بروز ہفتہ منعقد ہوئے۔ممتحن کے فرائض مدرسہ ہذا کے استاذ مولانا حافظ محمد اکمل نے انجام دیئے۔مجموعی طور پر ۱۳۰ طلباء نے امتحان میں شریک ہوئے اور نتیجہ تسلی بخش رہا۔اساتذہ کرام نے طلباء پر جو محنت کی تھی اس کا نتیجہ امتحانات کی صورت میں نظر آیا۔

مدرسہ ختم نبوت مسجد احرار چناب نگر کے امتحانات

مدرسہ ختم نبوت چناب نگر میں شعبہ حفظ وناظرہ قرآن کریم کے طلباء نے امتحان دیا۔دارالعلوم ختم نبوت چیچہ وطنی کے صدر مدرس قاری محمد قاسم صاحب ممتحن تھے۔نتیجہ اطمینان بخش رہا۔

علاوہ ازیں بخاری ماڈل سکول میں شعبہ پرائمری ومڈل کے طلباء تعلیم میں مشغول ہیں جوان شاء اللہ مارچ ۲۰۰۵ء میں بورڈ کے امتحان میں حصہ لیں گے۔

مدرسہ معمورہ، میراں پور (میلسی) کے امتحانات

میراں پور (۲۰؍ستمبر) مدرسہ معمورہ ملتان کی شاخ مدرسہ معمورہ، میراں پور (میلسی) میں ناظرہ وحفظ قرآن کریم کے طلباء کے امتحانات ۴؍شعبان المعظم ۱۴۲۵ھ مطابق ۲۰؍ستمبر ۲۰۰۴ء بروز سوموار منعقد ہوئے۔جس کے ممتحن حافظ مولوی عبدالرزاق صاحب تھے۔انہوں نے مدرسہ کے مدرس ومنتظم حافظ محمد اکرم احرار کی محنت وخلوص پر انہیں مبارکباد پیش کی۔

ادارہ

اَخبارُالاحرار

مجلس احرار ہند کی سرگرمیاں

احرار کی تحریک تحفظ ختم نبوت قابل تحسین ہے: مولانا رابع حسنی ندوی

لکھنؤ (الاحرار) عالم اسلام کے مشہور دینی ادارے دارالعلوم ندوۃ العلماء کے ناظم اعلیٰ مولانا رابع حسنی ندوی (چیئر مین مسلم پرسنل لاء بورڈ) کے ساتھ کل ہند مجلس احرار کے امیر مولانا حبیب الرحمٰن ثانی لدھیانوی نے ندوۃ العلماء میں خصوصی ملاقات کی۔ اس موقع پر ندوۃ العلماء کے استاذ مولانا ڈاکٹر سعید الرحمٰن اعظمی، مولانا حمزہ حسنی، مولانا عبداللہ حسنی، مولانا عبدالعزیز بھٹکلی، مولانا عبدالقادر اور مولانا محمد زکریا موجود تھے۔

حضرت مولانا رابع حسنی ندوی نے ملک بھر میں مجلس احرار کی جانب سے چلائی جانے والی تحریک تحفظ ختم نبوت کو ایک قابل تحسین عمل بتاتے ہوئے کہا کہ تحفظ ختم نبوت کے لیے اہل ندوۃ کا ہر قسم کا تعاون احرار کے ساتھ ہے۔ مولانا نے فرمایا کہ ہم احرار کی تحریک تحفظ ختم نبوت کی مکمل تائید کرتے ہیں اور اس تحریک میں پیش آنے والے سخت مراحل میں اہل ندوۃ کسی بھی قیمت پر احرار کا ساتھ نہیں چھوڑیں گے۔ انہوں نے کہا کہ فتنۂ قادیانیت ملت اور ملک کے لیے ناسور ہے۔ اس کا تعاقب وقت کا اہم تقاضا ہے۔ مولانا رابع حسنی ندوی نے امیر احرار مولانا حبیب الرحمٰن ثانی لدھیانوی سے اسیران ختم نبوت کے متعلق گفتگو فرمائی۔ اس موقع پر امیر احرار سے گفتگو کرتے ہوئے ڈاکٹر سعید الرحمٰن اعظمی نے کہا کہ فتنہ قادیانیت کو بے نقاب کرنے کے لیے علماء لدھیانہ کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ مولانا حمزہ حسنی نے کہا کہ ضرورت ہے کہ تمام اسلامی جماعتیں متحد ہو کر عالمی طور پر قادیانیت کا تعاقب کریں، مولانا عبداللہ حسنی نے امیر احرار سے گفتگو کے دوران بتایا کہ ندوۃ العلماء کی جانب سے قادیانیت کا تعاقب جاری ہے۔ قادیانیت سے متاثر کئی مقامات پر دوبارہ اسلامی تعلیم عام کی گئی ہے اس سلسلہ میں مکاتب قائم کئے گئے ہیں۔

امیر احرار نے سفر سے واپسی پر الاحرار کو بتایا کہ ندوۃ العلماء میں حضرات علماء کرام اور طلبہ کے جذبۂ اسلام کو دیکھ کر ایمان میں تازگی آ گئی، انہوں نے بتایا کہ اہل ندوۃ سے علماء لدھیانہ کا ڈیڑھ سو سالہ قدیم تعلق ہے، قابل ذکر ہے کہ حضرت شاہ صاحب شہید کے دور میں علماء لدھیانہ کے سرخیل حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب لدھیانویؒ کا شاہ صاحب شہید سے قریبی تعلق تھا، شاہ صاحب شہیدؒ کے لشکر کو کمک بھیجی گئی تھی، حضرت شہیدؒ کے کوچ کرنے کے بعد ام

المجاہدین (حضرت شاہ شہیدؒ کی اہلیہ محترمہ) نے مولانا شاہ عبدالقادر لدھیانوی کو خط لکھا جس میں مجاہدین کی بدنی اور مالی امداد کی ترغیب دی گئی، امیر احرار مولانا حبیب الرحمان ثانی لدھیانوی نے فرمایا کہ اہل ندوہ کیساتھ احرار کا تعلق قائم رہے گا۔

مسلمان متحد ہوکر باطل قوتوں کا منہ توڑ جواب دیں: مولانا حبیب الرحمٰن ثانی لدھیانوی

لکھنؤ (الاحرار) دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ میں امیر احرار مولانا حبیب الرحمٰن ثانی لدھیانوی کی آمد پر جمعیۃ الاصلاح کی جانب سے ندوہ کے سلیمانیہ ہال میں ایک تقریب زیر صدارت مولانا عارف سنبھلی (استاذ ندوۃ العلماء) منعقد ہوئی۔ جس میں مولانا عبدالسلیم ندوی، مولانا عالم ندوی، ڈاکٹر ہارون الرشید و دیگر حضرات موجود تھے۔ اس موقع پر طلباء کرام کے کثیر اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے امیر احرار مولانا حبیب الرحمٰن ثانی لدھیانوی نے کہا کہ پوری دنیا میں مسلمانوں کو پیش آنے والے حالات کے مدنظر ضرورت ہے کہ تمام مسلمان متحد ہو کر باطل طاقتوں کا منہ توڑ جواب دیں۔ امیر احرار نے کہا کہ دین اسلام بہادروں کا مذہب ہے نہ کہ بزدلوں کا۔ حضور نبی کریم ﷺ نے بزدلی کرنے سے منع فرمایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سچا مسلمان بزدل نہیں ہوسکتا۔

اکثر مسلم علاقوں میں تیزی سے جاری مسلکوں کی لڑائی کو انتہائی افسوسناک بتاتے ہوئے امیر احرار نے کہا کہ ہمیں چاہیے کہ مسلک کی لڑائی میں لگ کر اسلام کا نقصان نہ کریں۔ یہ مستقبل کے لیے خطرناک ہوگا۔ امیر احرار نے تمام مسالک کے علمبرداروں کو کہا کہ اس وقت دین اسلام کے تحفظ کی ضرورت ہے۔ دین رہے گا تو مسلک بھی رہیں گے۔ اس لیے متحد ہوکر ہر سطح پر دشمن کا مقابلہ کریں۔ امیر احرار نے کہا کہ قادیانیت ایک ناسور ہے جس کا علاج اشد ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ احرار نے قادیانیت کے فتنہ کو ختم کرنے کے لیے قربانیاں دی ہیں اور جب بھی ضرورت ہوگی احرار تاج ختم نبوت کی حفاظت کے لیے کسی بھی قسم کی قربانی دینے سے گریز نہیں کریں گے۔ امیر احرار نے کہا کہ جہاد اسلام کا مقدس فریضہ ہے اس سے ہرگز انکار نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ تلوار رکھنا بھی حضور نبی کریم ﷺ کی سنت ہے۔ حضور بہادر نبی تھے اور اللہ تعالیٰ بہادروں کو پسند فرماتے ہیں۔ امیر احرار نے کہا کہ طلباء اسلام کا مستقبل ہیں اور مجھے امید ہے کہ آپ حضرات ندوۃ العلماء سے فراغت کے بعد اپنے اپنے علاقہ میں اہم دینی خدمات انجام دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ نہایت افسوس کی بات ہے کہ آج مسلم حکمران خود اپنی حفاظت کے لیے امریکہ کی افواج کے محتاج ہیں جبکہ اسلام کی تاریخ گواہ ہے کہ ایک دور تھا کہ اسلامی افواج سے کفر کے ایوانوں میں لرزہ طاری ہوجایا کرتا تھا۔ امیر احرار نے کہا کہ پوری دنیا میں مسلمانوں کے پاس سب کچھ ہے، دولت ہے، افواج ہیں، حکومتیں ہیں، اسلحہ ہے لیکن اگر کچھ نہیں ہے تو وہ اتفاق ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اتفاق کی طاقت حاصل کرنی ہوگی۔ تب ہی اللہ کی مدد آئے گی اور یاد رکھیں جن کے ساتھ اللہ کی مدد ہوتی ہے ان کے سامنے دنیا کی تمام باطل طاقتیں سرنگوں ہوجایا کرتی ہیں۔